

فَقَالَ أَسْمَعْ صَلْوَةً أَهْلَ حَجَّتِي وَاعْرُفْهُمْ وَعَرَضْ

کیا حال ہے فرمایا کہ میں خود سنتا ہوں دُرود اپنے عاشقوں کا اور میں پوچھا نتا ہوں ان کو اور پیش کیا

عَلَىٰ صَلْوَةِ عِيدِ رَهْوَ عَرَضًا

جاتا ہے مجھ پر (فرشتوں کے فریعہ سے) دُسریں کا دُرود

حضرت ذُوالنُون نصیر رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے

فرمایا:-

أَنْ تِحْبَ مَا أَحَبَ اللَّهُ وَتَبْغُضَ مَا أَبْغَضَ اللَّهُ وَتَفْعَلَ الْخَيْرَ
كُلَّهُ وَتَرْفَضَ كُلَّمَا يُشْغِلُ عَنِ اللَّهِ وَالْأَتَّخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ
لَا يُؤْمِنُ مَعَ الْعَطْفِ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْغِلْظَةُ عَلَى الْكَافِرِينَ وَاتِّبَاعُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّوَ فِي الدِّينِ۔

ترجمہ محبت یہ ہے کہ تو اُس چیز کو دوست رکھے جس کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا
ہے اور اُس چیز کو ناپسند کرے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ اور تو ہر نیک کاہ کرے اور
ہر اُس چیز کو دوڑ پھینک دے جو تجھے اللہ تعالیٰ سے غافل کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں
کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا تھے خوف نہ ہو۔ مومنوں کے ساتھ تو نرم خوب ہوا اور کافروں
کے ساتھ سخت ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دین میں پیروی کرے۔

فِي الْأُوْمَانِ بَلْ فَقَالَ مَنْ يُؤْمِنُ بِنَبِيٍّ وَلَهُ يَرَى
 كون قوی ہے فرمایا جو مجھ پر ایمان لایا اور اُس نے مجھے دیکھا ہیں
 فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ بِنِبِيٍّ عَلَى شَوَّقٍ مِنْهُ وَصِدْرِ قِرْفَةِ
 کیونکہ وہ میرے ساتھ ایمان لایا ہے محض شوق سے اور مجھ سے سچی محبت
 حَجَّتِيٍّ وَعَلَوَمَةً ذُلِّكَ هُنْدَهُ أَنَّهُ يَوْدُ رُوْيَتِيٍّ
 کے باعث اور اُس کے شوق و محبت کی نشانی یہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے میرے
 بِجَمِيعِ مَا يَمْلِكُ ○ وَ فِي أُخْرَى مِلَءُ الْأَرْضِ
 دیدار کو خواہ اُسے اپنی ساری پُونچی دینی پڑے اور دوسرا روایت میں ہے خواہ اُسے میرے
 ذَهَبًا ذُلِّكَ السُّوْمُونُ بِنِ حَقَّاقَ الْمُخْلُصُ فِي حَجَّتِيٍّ
 دیدار کے عوض زمین بھر سونا دینا پڑے وہ میرے ساتھ پچھا مون ہے اور میری محبت میں سچانی کے
 صِدْرِ قَاتِمًا ○ وَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ساتھ مخلص ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا
 وَسَلَّمَ أَرَعَيْتَ صَلَوَةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْكَ مِنْ
 کہ خبر دیجئے اُن درود بھیجنے والوں کے بارے میں جو درود بھیجتے ہیں آپ پر حالانکہ
 عَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ فَأَحَالَهُمَا عَنْكَ
 وہ آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپ کے بعد اُن دو شخصوں کا آپ کے نزدیک

فِي حِجَّهِمَا ○ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَعْلَمُ
 كَيْفَ رَضَا أَنَّكَ سَخَّنَ حَبَّ مِنْ
 وَسَلَّمَ مَنْ أَلْمَحَ مُحَمَّدَ الَّذِينَ أُمِرْنَا بِحِجْرِهِمْ وَأَكْرَمَهُمْ
 كَهْ آلِ مُحَمَّدٍ كُونَ بِيْنَ جَنَّتَيْنِ
 وَالْبُرُورِ بِهِ فَقَالَ أَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَقَاءِ مَنْ أَمَنَ
 كَاهْ بِيْنَ حَكْمِ دِيَارِيْنِ
 بِيْ وَأَخْلَصَ فَقِيلَ لَهُ وَمَا عَلِمَ مَانُهُمْ فَقَالَ إِنِّي شَارَ
 لَائَهُ أَوْ مُخَاصِّسَ بَنَى عَرْضَ كِيَامَيْنِ
 حَجَّيِّيْنِ عَلَى كُلِّ حَبَّ وَاسْتِغَالَ الْبَاطِنِ بِذِكْرِي
 بِيْ مِيرِيْ مُجَّتَّدِيْنِ
 بَعْدَ ذِكْرِ اللَّهِ ○ وَفِي أُخْرَى عَلَامَتُهُمْ إِدْمَانُ
 مِشْغُولِيْنِ رَهْتَاهُ
 ذِكْرِيْ وَالْكُثَارُ مَنْ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ ○ وَقِيلَ
 هَرَدَقْتَ مِيرَ ذِكْرَكَ تَرْبَتَهُ
 لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْقُوَّىُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخَّنَ آپَ کَے سَاتِھِ ایمانِ مِنْ

لِمَنْ لَا تَحِبُّهُ لَهُ أَلَّا يُمَانَ لِمَنْ لَا تَحِبُّهُ لَهُ

کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں خبردار جس کے دل میں حنور کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں

وَقَيْلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَّمَ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا یا رسول اللہ!

مُؤْمِنًا يَخْشَهُ وَمُؤْمِنًا لَا يَخْشَهُ مَا السَّبَبُ فِي

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مومن عاجزی کرتا ہے اور دوسرا مومن عاجزی نہیں کرتا اس کا کیا سبب

ذَلِكَ فَعَالَ مَنْ وَجَدَ كِلِيمَانَهُ حَلَوةً خَشَعَ

ہے فرمایا جو ایمان کی مٹھاس پاتا ہے وہ عاجزی کرتا ہے

وَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَالَّهُ يَخْشَهُ فَقِيلَ بِعَوْنَوْجَلُ أَوْ

اور جو نہیں پاتا وہ اکڑا رہتا ہے عرض کیا گیا یہ مٹھاس کیوں کر

بِعَوْنَالَ وَتُكَسَّبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِي اللَّهِ

فصیب ہوتی ہے فرمایا اللہ کے ساتھ سچی محبت سے

فَقِيلَ وَبِعَوْجَلُ حُبُّ اللَّهِ أَوْ بِعَوْيَكَسَبُ فَعَالَ

عرض کیا گیا محبت الٰہی کیسے فصیب ہوتی ہے فرمایا

بِحُبِّ رَسُولِهِ فَالْمِسْوَارِ رِضَاءُ اللَّهِ وَرِضَاءُ رَسُولِهِ

اُس کے رسول کے ساتھ سچی محبت سے پس طلب کرو اللہ کی رضا اور اُس کے رسول

صَادِقًا قَالَ إِذَا أَحْبَبْتَ اللَّهَ فَقِيلَ مَتَى أُحِبُّ

سچا مون بنوں گا فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے محبت کر دے گے۔ اس نے عرض کی کب میں اللہ

الَّهُ قَالَ إِذَا أَحْبَبْتَ رَسُولَهُ فَقِيلَ وَمَتَى أُحِبُّ

سے محبت کروں گا فرمایا جب تم اس کے سوں سے محبت کر دے گے عرض کی میں اس کے سوں سے

رَسُولُهُ قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيقَتَهُ وَاسْتَعْمَلْتَ

کب محبت کروں گا فرمایا جب تم اُن کی راہ پر چلو گے اور اُن کی سُنّت پر عمل

بِسُنْتِهِ وَأَحْبَبْتَ بِحُبِّهِ وَابْغَضْتَ بِمُبغِضِهِ وَ

کر دے گے اور اس کی محبت کے باعث کسی سے محبت کر دے گے اور اس کے لغض کی وجہ سے کسی سے

وَالْيُؤْتَ بِوَلَائِتِهِ وَعَادَيْتَ بِعَدَائِهِ وَيَتَفَاؤَتُ

بغض کر دے گے اور اس کی دستی کے لئے کسی سے دستی کرو گے اور اس کی دشمنی کے باعث کسی کی دشمنی کرو گے

النَّاسُ فِي الْأِيمَانِ عَلَى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي حَبَّتِي وَ

اور متفاوت ہوتے ہیں لوکی میان میں جس قدر وہ میری محبت میں متفاوت ہوتے ہیں اور

يَتَفَاؤَتُونَ فِي الْكُفْرِ عَلَى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي بُغْضِي

لوگ متفاوت ہوتے ہیں کفر میں جس قدر وہ میری دشمنی میں متفاوت ہوتے ہیں

اَلَا اِيمَانُ لِمَنْ لَا حَبَّةَ لَهُ اَلَا اِيمَانَ

خبر دا جس کے دل میں حضور کی محبت نہیں اس کا ایمان بھی نہیں خبردار اجس کے دل میں حضور

وَفِي حَدِیثِ عُمَرَ أَنَّهُ أَحَبَّ إِلَى يَارْسُولِ اللَّهِ

حدیث میں ہے حضرت عمر نے عرض کی یا رسول اللہ آپ مجھے ہر چیز سے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا فِي الْتَّوْبَةِ بَيْنَ جَنْبَيْ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ

محبوب ہیں بجز میرے نفس کے جو میرے پہلو میں ہے حضور علیہ الصلوٰۃ

الصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُونُ مُؤْمِنًا حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ

والسلام نے فرمایا کہ تو مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں تمہارے

إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالذِّي أَنْزَلَ عَلَيْكَ

نفس سے بھی محبوب تر نہ ہوں۔ حضرت عمر نے عرض کیا اُس ذات کی قسم جس نے

الْكِتَابَ لَأَنَّهُ أَحَبَّ إِلَى مِنْ نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيَ

آپ پر قرآن نازل فرمایا آپ مجھے میرے نفس سے بھی اب پیارے ہو گئے ہیں

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَأْمُرُ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب آے عمر!

تَعَالَى إِيمَانُكَ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تیرامیان مکمل ہو گیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا

وَسَلَّمَ مَتَىٰ أَكُونُ مُؤْمِنًا وَفِي لَفْطٍ أَخْرَ مُؤْمِنًا

میں کب مومن بنوں گا اور دوسرا روایت میں ہے کہ کب

فَرَأَيْتَهُ فِي السَّنَامِ فَقُلْتُ لَهُ مَا فَعَلَ اللَّهُ بِكَ

کرتا تھا وہ مرگیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا سناؤ اللہ تعالیٰ نے
فَقَالَ غَفَرْلِي فَقُلْتُ لَهُ فِيمَوْذِلَكَ فَقَالَ كُنْتُ إِذَا
تمہارے ساتھ کیا برتاو کیا۔ کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے پوچھا کیسے۔ کہا کہ جب میں

كَتَبْتُ إِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِتَابٍ

حضور کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تو میں درود پڑھا کرتا تھا آپ پر
صَلِيْتُ فَاعْطَانِي رَبِّي مَا لَا يَعْيَنُ رَأَتُ وَلَا أُذْنُ

اس کے صلہ میں مجھے میرے رب نے وہ نعمتیں خبیثیں جو نہ آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے
سَمِعَتُ وَلَا خَطَرَ عَلَيَ قَلْبِ بَشِّرٍ وَعَنْ أَنْسٍ

خُسین اور نہ کسی کے دل میں اُن کا تصور ہوا حضرت انس سے مردی ہے
أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ كُوْحَتَى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ

تم میں سے کوئی کامل مؤمن نہیں بن سکتا یہاں تک کہ میں اسے محبوب تر ہو جاؤں

نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلِيْهِ وَالدِّيْنِ وَالنَّاسِ جُمَعِيْنَ

اس کے نفس سے، اس کے مال سے، اس کی اولاد سے، اس کے الد سے اور تمام لوگوں سے۔

فُتُحِتَ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَالسُّرَادِقَاتُ حَتَّىٰ إِلَيْ
 تُوكَهُولَ دِيَتَ جَاتَتِ بِهِنْ بِهِنْ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ
 الْعَرْشَ فَلَأَيْقَنَ مَلَكُ فِي السَّمَاوَاتِ الْأَصْلَى عَلَى
 جَهَابَاتِ عَرْشٍ تَكُونُ فِي فَرْشَةِ آسَانُونَ مِنْ باقِي نَهَيِّنِ رَهْتَانَ مَغْرِبَهُ
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَسَّا غَفَرَوْنَ لِذِلِّي
 حَضُورِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِدُرُودٍ يَبْهِجُهَا بَهْجَتَهُ أَوْ مَغْفِرَتَهُ طَلْبَتَهُ كَرْتَاهُ بِهِنْ بِهِنْ
 الْعَبْدُ أَوِ الْأَمَةِ فَأَشَاءَ اللَّهُ ○ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 أَوْ بَنْدِي كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ
 وَسَلَّمَ نَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ
 وَسَلَّمَ نَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ
 عَلَىٰ فَإِنَّهَا تَكُشِّفُ الْهُمُومَ وَالْغُمُومَ وَالْكُرُوبَ
 دُرُودٌ يَبْهِجُهُ بَرِّيْكَوْنَكَهُ دُرُودٌ دُورَتَهُ سَبَّ افْكَارَكَوْ، سَبَّ عَنْوَنَكَوْ، سَبَّ تَكْلِيفَوْنَكَوْ
 وَتَكْثِرُ الْأَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَائِجَ ○ وَعَرَبَ
 أَوْ زِيَادَهُ كَرْتَاهُ رُوزَلَوْ كَوْ أَوْ رَوَا كَرْتَاهُ سَبَّ حاجَتَوْ كَوْ اِيكَ بَزَرَگَ
 بَعْضِ الْصِّلِحَيْنَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لِيْ جَارِ نَسَاخَهُ فَمَا
 سَمِرَوْيِ بَهْجَتَهُنَّوْ نَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ كَعْسَانُونَ

كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ

سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں بعض صحابہ

الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَجْمَعِينَ أَنَّهُ قَالَ

رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جس مَا مِنْ قَجْلِسٍ يُصَلِّي فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محفل میں حنفی بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا وَسَلَّمَ إِلَّا قَامَتْ هَذِهِ رَأْئَهُ طَيِّبَةٌ حَتَّى تَبُلُّهُ

جاتا ہے اُس سے ایک خوبصوردار مہک اُنھیٰ ہے جو آسمان تک عَنَانَ السَّمَاءِ فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا بَقِيلٌ صَلَّى فِيهِ

جا پہنچتی ہے پھر فرشتے کہتے ہیں یہ وہ محفل ہے جس میں عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكْرٌ فِي بَعْضِ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا گیا ہے بعض اخبار میں مذکور

لَا خُبَارٌ أَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ أَوِ الْأَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ إِذَا

ہے جب کوئی بندہ مومن یا مومن بندی حضرت

بَدَأَ الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا شروع کرنی ہے

لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ تَوَابَ ذَلِكَ كُلُّهُ وَعَنْ

اور اللہ تعالیٰ اُن سب کا ثواب اُس کے لئے لکھتا ہے حضرت
عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

علیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن مجھ پر
مِائَةً مَرَّةً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمَعَهُ نُورٌ لَوْقَشٌ مَذْلِكَ

سو مرتبہ درود بھیجا دُہ روز قیامت آئے گا اور اُس کے ساتھ نور ہوگا اگر اُس کی
النُّورُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلُّهُمْ لَوْسَعَهُمُ ذِكْرٌ فِي بَعْضِ

روشنی ساری مخلوق پر تقسیم کی جائے تو سب کو کافی ہو بعض اخبار میں
الْأَخْبَارِ مَكْوُبٌ عَلَى سَاقِ الْعَرْشِ مِنْ اشْتَاقَ إِلَيْ

مذکور ہے کہ عرش کے ستوں پر لکھا ہے کہ جو میرا مشتاق ہوگا تو
رَحْمَتِهِ وَمَنْ سَالَنِي أَعْطَيْتُهُ وَمَنْ تَقْرَبَ إِلَيْ

میں اُس پر رحمت کروں گا اور جس نے مجھ سے مانگا میں اُس کو عطا کروں گا اور جو میرے
بِالصَّلَاةِ عَلَى حَبِيبِيْ حُمَدٍ غَفَرْتَ لَهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ

جیب محمد مصطفیٰ پر درود بھیج کر میرا قرب حاصل کرے گا میں اُس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ ہو۔

إِلَهٌ وَّتَمَرُّبٍ وَّتَقُولُ أَنَا صَلُوةٌ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ

مگر وہ وہاں سے گزتا ہے اور کہتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں
صلے علی مُحَمَّدٍ لِمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ فَلَا يَبْغُ

جو اس نے محمد مختار جو اللہ کی سب مخلوق سے بہتر ہے پر بھیجا ہے پس ہر شے

شَيْءٌ إِلَهٌ وَّصَلَةٌ عَلَيْهِ وَّيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلَوَةِ

اس پر درود بھیجنی ہے اور اس درود سے ایک پرنده پیدا

كَاعِرٌ لَهُ سَبْعُونَ الْفَ جَنَاحٍ فِي كُلِّ جَنَاحٍ

کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں اور ہر بازو میں

سَبْعُونَ الْفَ رِئِيشَةٍ فِي كُلِّ رِئِيشَةٍ سَبْعُونَ الْفَ

ستّر ہزار پر ہوتے ہیں اور ہر پر میں ستر ہزار

رَأْسٍ فِي كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُونَ الْفَ وَجْهٍ فِي كُلِّ

سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ستّر ہزار پھرے ہوتے ہیں اور ہرچھرے

وَجْهٍ سَبْعُونَ الْفَ فِي كُلِّ فَوْرَ سَبْعُونَ الْفَ

میں ستّر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستّر ہزار

لِسَانٍ فِي كُلِّ لِسَانٍ لِسْبِبَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِسَبْعِينَ الْفَ

زبانیں اور ہر زبان ستّر ہزار لغات میں اللہ کی تسبیح کرنی ہے

بَحَسِّدَهُ عَلَى النَّارِ وَتَبَشَّهُ بِالْقُوْلِ التَّابِتِ فِي

آگ پر عرام کر دیتا ہے اور اس کو پسے قول پر ثابت قدم رکھتا ہے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَادْخُلْهُ

دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں سوال کے وقت قبر میں اور داخل فرمائے گا

الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلَوَتُهُ عَلَى نُورِكَلَّيْوَمَ الْقِيمَةِ

اُسے جنت میں اور آئے گا اس کا درود جو اس نے مجھ پر بھیجا ہے نور بن کر قیامت

عَلَى الصَّرَاطِ هَسِيرًا خَمْسِيْمَاعَةَ عَامِرٍ وَأَعْطَاهُ

کے دن جو پل صراط پر پانچ سو سال کی مسافت تک پھیلا ہوا ہو گا اور ہر درود کے بعدے

اللَّهُ بِكُلِّ صَلَوةٍ صَلَاهَا عَلَى قَصْرٍ فِي الْجَنَّةِ قَلَّ

اللہ تعالیٰ جنت میں اُسے ایک محل دے گا تھوڑا پڑھ

ذَلِكَ أَوْكَثُرُ ○ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا زیادہ (یہ اُس کی مرضی) بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى عَلَى الْآخِرَةِ الصَّلَاةَ هُسْرَعَةً

جو بندہ مجھ پر درود بھیجا ہے تو اُس کا درود اُس کے منہ سے تیزی سے

مِنْ فِيهِ فَلَا يَسْعُ بَرْ وَلَا حَرْ وَلَا شَرْقٌ وَلَا غَربٌ

نکلتا ہے پھر نہ کوئی خشکی نہ کوئی سمندر نہ مشرق اور نہ مغرب

يُصَلِّی عَلَيْهِ إِلٰی يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَرُویَ عَنْهُ صَلَّی

قیامت تک اس پر درود پڑھتا رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِيَرِدَنَ عَلَى الْحَوْضِ يَوْمَ

مردی ہے کہ آپ نے فرمایا روز قیامت حوض کو ثبیر میرے

الْقِيَمَةِ أَقْتُو أَهْرَمًا أَعْرِفُهُوا لَا يَكْتُرُهُ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

پاس ایسی قویں آئیں گی جن کو یہی محض ان کے کثرت درود سے پہچاننا ہوں

وَرُویَ عَنْهُ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مردی ہے کہ حضور نے فرمایا جو مجھ پر

مَنْ صَلَّی عَلَى مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس بار

مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلَّی عَلَى عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ

درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر

مِائَةٌ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّی عَلَى مِائَةٍ مَرَّةٍ صَلَّی اللَّهُ

سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ أَلْفٌ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّی عَلَى أَلْفٍ مَرَّةٍ حَرَمَ اللَّهُ

ہزار بار اس پر درود پڑھتا ہے اور جو شخص مجھ پر ہزار بار درود پڑھے اس کے حسبم کو اللہ تعالیٰ

اَهْلُ الْجَنَّةِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْثُرُهُمْ

ابن جنت سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو

عَلَيْهِ صَلوٰةً اَكَثْرُهُمْ اَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ ۝ وَرُوِيَ

زیادہ مجھ پر درود پڑھے گاؤں سے جنت میں ہوئیں بھی زیادہ میں کی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ

سے مردی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص مجھ پر

صَلوٰةً تَعْظِيمًا لِلْحَقِّ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ

درود بھیجا بمحض میرے حق کی تعظیم بجالانے کے لئے تو اللہ تعالیٰ پیدا فرماتا ہے اس درود

الْقَوْلُ مَلَكَ الْجَنَّاتِ بِالْمَسْرِقِ وَالْأُخْرِ بِالْمَغْرِبِ

سے ایک فرشتہ اُس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں

وَرِجْلَةً مَقْرُورَتَانِ فِي الْأَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفَلَ

اور اس کے دو پاؤں گڑے ہوتے ہیں یعنی دالی ساتویں زمین میں

وَعَنْقَهُ مُلْتَوِيَّةً تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ

اور اس کی گردان پیشی ہوتی ہے عرش کے یونچے اللہ عز وجل

وَجَلَلَهُ صَلَّى عَلَى عَبْدِيِّ كَمَا صَلَّى عَلَى نَبِيِّ فَهُوَ

ام سے حکم دیتے ہیں کہ درود پڑھ میرے اس بندوبر جس طرح اس نے درود پڑھائیے نبی پرسون

لَسْتِ الصَّلَاةَ عَلَىٰ فَقَدْ أَخْطَأَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَإِنَّمَا

فرماویش کر دیا مجھ پر دُرُود پڑھنے کو اُسے بھنوں گیا جنت کا راستہ نسیان سے مرا درک درود ارادہ بالنسیان الترک و اذا كان التارک میختی طریق ہے اور جب درود کا تارک جنت کا راستہ بھوں جاتا ہے تو درود پڑھنے والا

الْجَنَّةَ كَانَ الْمُصَلِّي عَلَيْهِ سَالِكًا إِلَى الْجَنَّةِ وَفِي

جنت کی راہ پر گامزن ہوتا ہے حضرت روایت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فرمایا کہ میرے پاس

جَبْرِيلٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا حُمَّادُ لَا يَصِلُّ

جبیرل علیہ السلام آئے اور کہا یا محمد حضور کا جو اُمّتی

عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ

آپ پر ایک بار درود پڑھے گا شتر بزار

الْكُفَّارُ مَلَكٌ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ الْمَلِائِكَةُ كَانَ مِنْ

فرشته اُس پر درود پڑھیں گے اور جس پر فرشتے درود پڑھتے ہیں وہ

اللَّهُ يَعْلَمُ الصَّلواتِيْنَ وَهُوَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَدْعُ عَمَّا

اللَّهُ تَعَالَى دُونُوں دُرُودوں کو توقیٰ فرماتا ہی ہے اور اُس کا کرم گوارا نہیں کرتا کہ درمیان
بَيْنَهُمَا ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

کی دعا کو مُسترد کر دے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مردی ہے کہ حضور نے

قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ هِيَ أَعَدَّ لِرَحْمَةِ غُفرَانٍ

فرمایا جو جمیع کے دن سو مرتبہ بمحض پر دُرُود پڑھے گا اُس کی
لَهُ خَطِيلَةٌ ثَمَانِينَ سَنَةً ○ وَعَنْ إِيْهِ هُرَيْرَةِ

اسی سال کی خطایں بخش دی جاتیں گی حضرت ابو ہریرہ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّ عَلَيَّ نُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ

فرمایا بمحض پر دُرُود پڑھنے والے کے لئے پُل صراطپیر نور ہوگا اور جو
كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ أَهْلِ النُّورِ لَهُ يَكُونُ مِنْ

پُل صراط پر اب نور سے ہوگا وہ دوزخیوں میں سے
أَهْلُ النَّارِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

نہیں ہوگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذمایا جس نے

وَابْعَثْنَاهُ مَقَامًا حَمْوَدَ إِلَّذِي وَعَدْتَنَاهُ حَلْتَنَاهُ

اور انہیں مقامِ محمود پر فائز فرمایا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے تو اُس

شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کے لئے روزِ قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ بنی رحمت نے فرمایا

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَوْتَرَلِ الْمَلَكَةِ تُصْلَى وَ

جس نے مجھ پر درود کتاب میں لکھا فرشتے اُس پر اُس وقت تک درود

عَلَيْهِ مَا دَأَمْرِ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ ○ وَقَالَ

پڑھتے رہیں گے جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا حضرت ابو سلیمان رانی

ابُو سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ

نے فرمایا کہ جو ارادہ کرے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی

حَاجَتَهُ فَلِيُكُثِرْ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حاجت مانگے تو اُسے چاہیئے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ حَاجَتَهُ وَلِيُخْلُو

پھر اللہ سے اپنی حاجت مانگے اور چاہیئے کہ ختم کرے

بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ

اپنی ایجاد کو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے کیونکہ

أَنْ أَذْكُرَ عِنْدَهُ وَلَا يُصَلِّ عَلَيَّ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ

إِنَّا ثُبُوتٌ هِيَ كافِيٌّ لَنَا كَمَا سَامَنَنَا مِيرًا ذَكْرُ كِيَا جَاءَنَا أَوْ رُؤْهُ مجْهُوٌّ بِرُورِ دَهْنٍ پُرِّشَتْ رَسُولُ كَرِيمٍ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْتُرُهُ وَالصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۝

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہترت سے درود بھیجا کرو مجھ پر جمعہ کے دن

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ

حضرت صَلَّى اللَّهُ عَالِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَزِّي مِيرِي امَّتَ سے جو شخص مجھ پر

أَمْرِيْ مَرَّةً وَاحِدَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَ

ایک مرتبہ درود پڑھے گا اُس کے نامہ عمل میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور

حُجَّيْتُ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاْتٍ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

دُسْ گناہ بَعْضُهُ دیئے جائیں گے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْأَذَانَ وَالْأَقَامَةَ ۝

نے فرمایا جب کوئی شخص اذان اور اقامۃ سن کر یہ کہتا ہے

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّاَفِعَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ

آے اللہ! آے کامل دعوت کے اور قائم ہونے والی نماز کے مالک

أَتَ حُمَّدَ الْوَسِيلَةَ وَالْفُضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ

عطافر ما (اپنے محبوب) محمد کو وسیله اور بزرگی اور بلند درجہ

تَرْضَى يَا مُحَمَّدَ لَا يُصِلَّى عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ

مُحَمَّدٌ مُسْطَفٌ آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود

أُمِّتِكَ لَا صَلِيلُتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسْلِلُ

یبحجے تو میں اُس پر دس بار درود بھجوں اور آپ کا جو امتی

عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمِّتِكَ لَا سَلِيلُتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

آپ پر ایک بار سلام یبحجے تو میں اُس پر دس بار سلام بھجوں

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ

بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ ہو گا جو ان میں

بِنِ الْزَّهْرَهِ عَلَى صَلَاةٍ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سے مجھ پر بہت کثرت سے درود یبحجے گا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاتُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَادَمَ

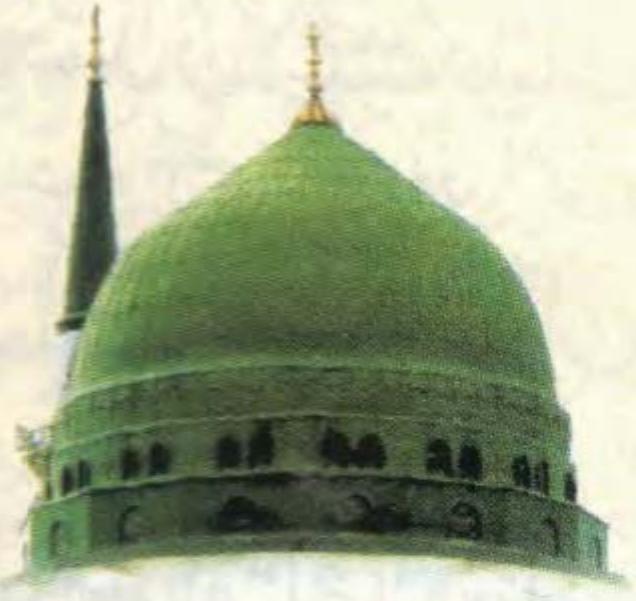
فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھجتا ہے اُس پر فرشتے درود یبحجے رہتے ہیں جب تک وہ

يُصَلِّيُ عَلَى فَلِيُقْلِلُ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ لِيُكَثِّرُ وَقَالَ

مجھ پر درود بھجتا رہے۔ اب اُس کی مرضی تھوڑا درود یبحجے یا زیادہ۔ رسول کریم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْسِبُ لِمَرْءٍ مِّنَ الْبُخْلِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے بخیل ہونے کے لئے



فَضْلٌ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ

فَضْلٌ بْنِ كَرِيمٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَبِّ

عَلَّالِ التَّبَرِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود بمحنة کے فضل میں ہے

وَيُرْوَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روايت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرَى تُرِي فِي وَجْهِهِ فَقَالَ

ایک روز تشریف لائے اور خوشی ظاہر ہو رہی تھی آپ کے رُخ انویسے پس آپ

إِنَّهُ جَاءَ نِيْجَرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِي أَمَا

نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آتے ہیں اور مجھے کہا ہے کہ آئے